سوال

کیا عطر، خوشبو، گھڑیاں، اورحج و عمرہ سے متعلقہ سامان کا آن لائن کاروبار کیا جاسکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کےلئے عبادات کی طرح احکام ومعاملات کی بھی معرفت ضروری ہے۔ آن لائن کاروبار میں بھی شریعت کے بیان کردہ تجارتی اصول وضوابط کو اپنانا ضروری ہے۔

خریدوفروخت کے سلسلے میں اسلام کے چند اہم اصول درج ذیل ہیں:

1. جس چیز کا کاروبار کیا جارہا ہے وہ حلال ہو۔ حرام چیز کو بیچنا بھی حرام ہے۔ (سنن أبي داود: 3488) (صحیح)

2. بیچنے والے اور خریدنے والے کے درمیان رضامندی سے خریدوفروخت طے پائے۔ (النساء: 29)

3. ایسا سامان بیچنا منع ہے جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔ (سنن ترمذی: 1232) (صحیح)

4. سامان کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا منع ہے۔ (مسند أحمد: 15316) (صحیح)

5. جس سامان کی تجارت مقصود ہے، اس کی قیمت معلوم ہو اور اس کی صفات وہی بتلائی جائیں، جو اس میں ہیں۔ اگر سامان میں کوئی عیب ہے تو اسے واضح کیا جائے۔ اگر آرڈر کے مطابق چیز نہ ہو، تو اسے واپس کرنے کا اختیار ہوگا۔ ان تمام باتوں سے مقصود خریدنے والے کو دھوکہ سے بچانا ہے۔ گویا ایسا کوئی بھی کاروبار جس میں دھوکہ ہو، جائز نہیں ہے۔ (صحیح مسلم: 1513)

6. تجارت سودی آمیزش سے پاک ہو، کیونکہ اللہ تعالی نے سود کو حرام قرار دیا ہے (البقرۃ: 275)

عطر، خوشبو، گھڑیاں اور حج و عمرہ سے متعلقہ سامان کو مندرجہ بالا اصول وضوابط کی پابندی کرتے ہوئے بیچنا جائز ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی